بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۷/۷۲ / جمعرات ۱۲ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۲۰ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

(۱۹ اکتوبر ۱۹۸۳ء ۴ بجے شام)

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ صرف کمزوری باقی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

جبتک ہم اپنی زندگیوں میں تبدیلی نہیں لاتے دعوت الی اللہ کی برکت سے حصہ نہیں پا سکتے

پورے ارادہ اور عزم کیساتھ مسیح پاک کی نصائح پر عمل کرنے کیلئے کمرِ ہمت کس لیں

مغربی کینیڈا کی جماعتوں کے سالانہ کنونشن کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا پیغام

مکرم منیر الدین صاحب شمس مبلغ انچارج کینیڈا سے اطلاع دیتے ہیں کہ کینیڈا کی جماعتوں کا سالانہ کنونشن ۲۲ مئی بروز اتوار کیلگری کے مشن ہاؤس "المنصورۃ" میں منعقد ہوا۔ ہماری درخواست پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت اپنے پیغام سے جماعت کو نوازا۔ یہ خدا کا فضل ہے اور حضور کی توجہ، جذب اور دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ جماعت اپنے اندر ایک نمایاں تبدیلی محسوس کرتی ہے۔

اس موقع پر حضور کی ہدایات کے تحت ٹورانٹو کے مشن ہاؤس "بیت العافیت" میں شوریٰ کا اجلاس ہوا جس میں تبلیغی، تربیتی، فنانس، انتظامی امور کے متعلق مشورہ جات اور فیصلے کئے گئے۔

حضور کا پیغام درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھُوَالنَّاصِرُ

عزیز بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ جماعت ہائے احمدیہ مغربی کینیڈا اپنا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۸۳ء / ۱۳۶۲ ہش کو کیلگری میں منعقد کر رہی ہے۔ خدا تعالیٰ اس جلسہ کو بہت بابرکت کرے اور آپ سب کو جو اس جلسہ میں شریک ہیں اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

ایک بات جو آپ میں سے ہر ایک کو مدنظر رہنی ضروری ہے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بابرکت ہاتھوں سے جماعت احمدیہ کا قیام اس غرض سے فرمایا تھا کہ تا ان کو جو اپنے حقیقی خالق اور مالک سے دور ہیں توحیدِ خالص پر جمع کیا جائے۔ اور اُن سب کو جو مختلف مذاہب اور مختلف ادیان کے ماننے والے ہیں دینِ واحد کی طرف دعوت دی جائے اور انہیں اسلام کی حسین تعلیم سے روشناس کرائے۔ حضرت سیّد ولد آدم خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کیا جائے۔ یہی ایک احمدی کی زندگی کا اوّلین مقصد ہے اور یہی ہماری جماعت کے قیام کی بنیادی غرض ہے۔

اس نکتہ نظر سے آپ سب کا فرض ہے کہ آپ ان لوگوں کو جو کینیڈا میں آباد ہیں حقیقی اسلام کی طرف بلائیں اور انہیں اپنے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین پر جمع کرنے کیلئے کوشش کریں۔

کینیڈا میں آباد تمام لوگوں اور تمام اقوام تک خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچانا اور انہیں اسلام کے محاسن اور قرآن پاک کے معارف سے آگاہ کرنا ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے اور ہر بڑی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے مناسب تیاری۔ ان تھک محنت اور طویل جدوجہد کی ضرورت ہوتی ہے۔

پس آپ کے اس سالانہ جلسہ کے موقع پر میں آپ سب سے جو اس جلسہ میں شریک ہیں اور آپ کے توسط سے کینیڈا میں آباد

(باقی صفحہ ۴ پر)

خصوصی درخواستِ دعا

محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ بنت سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ پتے کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب علاج فرما رہے ہیں۔ احباب کرام سے صاحبزادی موصوفہ کی جلد صحت یابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور صاحبزادی صاحبہ کو بیماری کی تکلیف سے نجات دے۔ آمین

خاکسار عباد اللہ گیانی

● محترم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۸ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو بیٹا عنایت فرمایا ہے نومولود محترم ڈاکٹر صاحب کا تیسرا لڑکا اور پانچواں بچہ ہے۔ نومولود حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم کا نواسہ اور مکرم منظور احمد صاحب قریشی لاہور کا پوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عطاء المالک تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت اور تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور نیک صالح اور خادم دین بنائے آمین

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ الحمد للہ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "عمیرہ خلیل" نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم مرزا محمد لطیف صاحب آف چونڈہ کی پوتی اور مکرم مولانا رشید احمد چغتائی صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ کی نواسی ہے۔

احباب کرام سے نومولودہ کے نیک، خادم دین ہونے اور صحت و تندرستی والی عمر دراز عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے

(مرزا خلیل احمد قمر۔ وقف جدید۔ ربوہ)

● خاکسار کے بھائی چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب اولادِ نرینہ سے محروم ہیں۔ احباب

(باقی صفحہ ۴ پر)

بچوں کیلئے نئی کتب

۱۔ "ایک شہزادے کی سچی کہانی" تصنیف محترم حافظ مظفر احمد صاحب
شائع کردہ گلزار احمد صاحب قائد ضلع پشاور

۲۔ "امام اعظم حضرت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" تصنیف سعدیہ محمد
شائع کردہ مقصود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد

۳۔ "طارق بن زیاد" تصنیف محمود مجیب اصغر
شائع کردہ شیخ محمد انور قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ ملتان

۴۔ "پہلا احمدی مسلمان سائنسدان عبدالسلام" تصنیف محمود مجیب اصغر
شائع کردہ:۔ چوہدری شمیم پرویز صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ

مندرجہ بالا کتب مختلف مجالس خدام الاحمدیہ نے شائع کی ہیں۔ احباب کی سہولت کیلئے یہ کتب اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے دستیاب ہونگی۔ خدام بھائیوں اور قائدین مجالس ان کتب کی وسیع تر اشاعت کا اہتمام کریں۔ تا یہ قیمتی کتب زیادہ سے زیادہ احمدی بچوں کے پاس پہنچ جائیں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۳ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ

۲۰ اخاء ۱۳۶۲ ہش

کامل فتح اور کامل غلبہ پر منتج ہونے والا سب سے کارگر ہتھیار

مامورین الٰہی اور ان کے معدودے چند غریب اور مسکین متبعین کے لئے (جنہیں ان کے مخالفین اپنی کثرتِ تعداد اور طاقت کے گھمنڈ میں صفحہ ہستی سے نابود اور کالعدم کرنے پر تلے ہوتے ہیں) اللہ تعالےٰ نے غلبۂ حق کی شکل میں کھلی کھلی فتح مقدر کی ہوتی ہے یعنی ایسی زبردست اور عظیم الشان فتح کہ باطل اور باطل پرستوں کا نام و نشان باقی نہ رہے۔ یہ انقلاب عظیم اللہ تعالےٰ کی معجزانہ تائید و نصرت کے نتیجہ میں رونما ہوتا ہے اور یہ معجزانہ تائید و نصرت انتہائی قلیل التعداد اور کمزور و بے بضاعت حق پرستوں کو تبلیغی مساعی کے ساتھ ساتھ تسبیح و تحمید اور استغفار کو اپنا شعار بنانے کے نتیجہ میں میسر آتی ہے۔ اس لحاظ سے تسبیح و تحمید اور استغفار کو مومنوں کے حق میں فتح پر منتج ہونے والے ایک انتہائی کارگر ہتھیار کی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔

اس حقیقت کا سب سے زیادہ درخشندہ و تابندہ ثبوت ہمیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مٹھی بھر صحابہ کرامؓ کو پیش آنے والے واقعات میں ملتا ہے صلح حدیبیہ کے وقت جبکہ مسلمانوں کو بنظر ظاہر صلح کی ایسی شرائط ماننا پڑی تھیں جو کفار مکہ کے حق میں جاتی تھیں۔ اللہ تعالےٰ نے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے کھلی کھلی اور فیصلہ کن فتح کی بشارت دی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝

(الفتح آیت ۲ تا ۴)

ترجمہ:۔ اے رسول ہم نے تجھے ایک کھلی کھلی فتح عطا کی ہے تاکہ اللہ (مخالفوں کی طرف سے) تجھ پر کئے گئے اور آئندہ کئے جانے والے تمام اگلے اور پچھلے اعتراض دور کر دے اور (تاکہ اللہ) تجھ پر اپنی نعمت تمام کر دے اور تجھے (اقامت و غلبہ حق کی) سیدھی راہ دکھا دے اور تیری ایسی مدد کرے جس کے نتیجہ میں (دین کو) غلبہ حاصل ہو۔

حق کی کھلی کھلی فتح کی اس بشارت میں باطل پرستوں کے حق میں شکست فاش کی وعید از خود مضمر تھی۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دونوں حیثیتوں یعنی مبشر اور نذیر ہونے کا ذکر کرنے کے بعد فتح مبین کی بشارت کے جلد پورا ہونے کے سلسلہ میں مومنوں کو ان کے فرائض یاد دلاتے ہوئے مزید فرمایا:۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ (الفتح آیات ۹-۱۰)

یعنی اے رسول! ہم نے تجھے (اپنی صفات کے لئے) گواہ بنا کر بھیجا ہے۔ اور اس لئے بھیجا ہے کہ تو ایمان لانے والوں کو نیک انجام یعنی فتح کی بشارت دے اور انکار کرنے والوں کو ان کے بد انجام یعنی شکست سے آگاہ کر دے۔ لوگو! ہم نے یہ اس لئے کیا ہے تاکہ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو۔

ان آیات میں ایک تو اللہ تعالےٰ نے حق کو مٹانے سے متعلق کفار مکہ کے اپنے مقصد میں بالآخر ناکام ہونے اور حق کے بہرحال غالب آنے کا ذکر کیا ہے۔ پھر مومنوں کو حق کے کامل غلبہ اور فتح مبین کے تعلق میں ان کے فرائض یاد دلائے ہیں وہ فرائض یہی ہیں کہ وہ ایمان میں پختہ سے پختہ تر ہونے اور دین کی نصرت کا فریضہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ دن اور رات تسبیح و تحمید اور استغفار میں مشغول رہیں۔ اس طرح اللہ تعالےٰ نے انہیں باور کرایا ہے کہ تسبیح و تحمید اور استغفار ہی ان کا وہ سب سے کارگر ہتھیار ہے جسے کام میں لا کر وہ غلبۂ حق کی شکل میں ظاہر ہونے والی فتح مبین کو قریب سے قریب تر لا سکتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے سورۃ النصر میں اس کارگر ہتھیار سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی مزید تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

(النصر آیات ۲ تا ۴)

ترجمہ:۔ اور جب اللہ کی مدد اور کامل غلبہ آجائے گا اور تو اس بات کے آثار دیکھ لے گا کہ اللہ کے دین میں لوگ فوج در فوج داخل ہونگے۔ اس وقت تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرنے میں مشغول ہو جائیو۔ اور (تربیت و اصلاح کے کام میں جو کمی رہ

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

کیمیائے دولتِ جاوید

(محترم عبدالرحمٰن صاحب خاکی مرحوم)

محترم عبدالرحمٰن صاحب خاکی مرحوم نے یہ نظم ۱۹۶۲ء میں کہی اور اسی زمانہ کے الفضل میں شائع ہوئی تھی۔ اسے دوبارہ ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے (ادارہ)

مضطرب ہے کس قدر اِن شعلہ سامانوں کی خاک
اُڑ گئی راہِ وفا میں تیرے دیوانوں کی خاک

کیمیائے دولتِ جاوید ہیں تیرے شہید
کم نہیں اکسیر سے اِن تیرے پروانوں کی خاک

ایک قربانی سے پیدا سینکڑوں عاشق ہوئے
کس قدر زرخیز ہے اِن پاک دامانوں کی خاک

زندۂ جاوید انکو کر دیا ہے عشق نے
موت سے زندہ ہوئی ہے اِنکے ارمانوں کی خاک

پا گیا قربِ الٰہی حضرتِ عبداللطیف
رشک اُس کی خاک پر کرتی ہے سلطانوں کی خاک

کشتگانِ خنجرِ تسلیم ہیں یہ سرفروش
درس دیتی ہے وفا کا ایسے انسانوں کی خاک

دل جو ہیں خاکی تہی سوزِ درونِ عشق سے
کام کیا خاک آئیگی ان سُست پیمانوں کی خاک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام حسین علیہ السلام کا عالی مقام

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی نگاہ میں

مکرم
شیخ نور احمد
صاحب منیر
سابق مبلغ بلاد عربیہ

"امام حسینؓ کا مظلومانہ واقعہ خدا تعالیٰ کی نظر میں بہت عظمت اور وقعت رکھتا ہے"
(ازالہ اوہام)

"اس میں کس ایماندار کو کلام ہے کہ حضرت امام حسین اور امام حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ صاحب کمال اور صاحب عفت و عصمت آئمۃ الھدیٰ تھے۔"
(تریاق القلوب)

(۱)

تاریخ اسلام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے نام کو فراموش نہیں کر سکتی آپ نے جس مقصد کے لئے شہادت کا نمونہ ارض کربلا میں پیش کیا اس سے آپ کا نام اور آپ کا کام روشن رہے گا۔

حضرت امام حسین کا عالی مقام اور آپ کا احترام ہر فرزند اسلام کے قلب و سینہ میں موجود ہے۔ آپ نواسہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور حضرت فاطمہ رضؓ کے بطن سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں پیدا ہوئے۔ آپ کی تاریخ پیدائش ۵ جنوری ۶۳۱ء ہے۔

حضرت امام حسین رضؓ کو یہ شرف حاصل ہے کہ سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کی تربیت کی آپؓ اپنی مبارک گود میں بٹھایا اپنے مبارک شانہ پر اٹھاتے اور ان سے کھیلتے پیار کرتے۔ آپ کو حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما سے اتنا پیار و محبت تھی کہ آپ نے فرمایا:۔

هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا۔ (البخاری)

یہ دونوں میری دنیا کی آرائش ہیں۔

حضرت امام حسین ابھی سات برس کے تھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی۔ حضرت رسول اکرمؐ کی وفات کے بعد خلفاء راشدین آپ سے محبت اور احترام سے پیش آتے اور ہر قسم کی خدمت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرتے۔

(۲)

حضرت امام حسین علیہ السلام کی سیرت و سوانح انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ اخلاق عالیہ اور اعمال حسنہ کے لحاظ سے آپ بلند درجہ رکھتے تھے چنانچہ ابن اثیر آپکے متعلق تحریر کرتے ہیں:۔

کان الحسین رضی اللہ عنہ کثیر الصلوٰۃ والصوم والحج والصدقۃ وافعال الخیر جمیعاً

حضرت امام حسین رضؓ نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج اور صدقہ اور جملہ نیک اعمال کے التزام سے پابند تھے۔

حضرت امام حسین رضؓ کے متعلق اسد الغابہ میں لکھا ہے:۔

"جہاں بہادری و شجاعت آپ کو اپنے پدر بزرگوار سے ورثے میں ملی تھی۔ وہاں حضرت علی کے فضل و کمال کے بھی آپ پورے وارث تھے۔ قرآن کریم کے نکات اور حدیث نبوی کے غوامض آپ انتہائی بہتر طور پر بیان کر سکتے تھے۔ کیونکہ آپ خاندان نبوت کے ایک ممتاز فرد تھے۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی گود میں پرورش پائی تھی اور عمر کا کافی حصہ آپ نے اپنے والد کے دامن شفقت میں گزارا تھا۔"

آپ جب خطاب کرتے تو سامعین پر بڑا اثر لیتے۔ فصاحت و بلاغت آپ پر ختم تھی۔ آپ انتہائی متواضع اور غریبوں سے محبت کرنے والے اور ان سے شفقت و محبت فرمانے والے تھے۔ آپ کے دروازے پر غریبوں اور مساکین کا ہجوم رہتا۔ بہت ہی فیاض تھے۔

آپ بلاشبہ اپنے عزم کی پختگی۔ استقلال۔ ایثار۔ بذل النفس اور اور جس قسم کے مصائب و آلام سے آپ کو دوچار ہونا پڑا۔ اور اسکی برداشت و استقامت کی بنا پر امام ہیں اور یہ ایک ناقابل انکار تاریخی حقیقت ہے۔ کہ حضرت امام حسین رضؓ کا ذکر تاریخ عالم میں دائمی طور پر روشن اور تابندہ رہے گا۔

(۳)

جماعت احمدیہ حضرت امام حسین علیہ السلام کو بہت عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ آپ کے فضائل و محاسن، مکارم و محامد سے تاریخ اسلام کے اوراق مزین ہیں۔ ایثار و استقامت نے آپ کو بام عروج پر پہنچا دیا۔ ہم ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اقتباسات پیش کرتے ہیں جن کا ہر لفظ حضرت امام حسین علیہ السلام کے مقام عالی کی نشان دہی کر رہا ہے۔

حضرت امام حسین رضؓ کے واقعہ شہادت کے متعلق حضور فرماتے ہیں:۔

"امام حسین کا مظلومانہ واقعہ خدا تعالیٰ کی نظر میں بہت عظمت اور وقعت رکھتا ہے"
(ازالہ اوہام)

آپ کے محامد و مکارم کا ذکر یوں فرماتے ہیں:۔

"اس میں کس ایماندار کو کلام ہے کہ حضرت امام حسین اور امام حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت ائمۃ الھدیٰ تھے۔"
(تریاق القلوب)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مزید فرماتے ہیں:۔

"میں اس اشتہار کے ذریعہ اپنی جماعت کو اطلاع دیتا ہوں کہ ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ یزید ایک ناپاک طبع دنیا کا کیڑا اور ظالم تھا اور جن معنوں کی رو سے کسی کو مومن کہا جاتا ہے وہ معنے اس میں موجود نہ تھے۔ مومن بننا کوئی سہل امر نہیں ہے اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں کی نسبت فرماتا ہے۔ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا۔ اعراب کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے تو ان سے کہہ دے کہ تم حقیقتاً ایمان نہیں لائے لیکن تم یہ کہا کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر فرمانبرداری قبول کر لی ہے۔ (حجرات ۱۵)

مومن وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے اعمال ان کے ایمان پر گواہی دیتے ہیں۔ جن کے دل پر ایمان لکھا جاتا ہے اور جو اپنے خدا اور اس کی رضا کو ہر ایک چیز پر مقدم کر لیتے ہیں اور تقویٰ کی باریک اور تنگ راہوں کو خدا کے لئے اختیار کرتے ہیں اور اس کی محبت میں محو ہو جاتے ہیں اور ہر ایک چیز کو جو بت کی طرح خدا سے روکتی ہے۔ خواہ وہ اخلاقی ہو یا اعمالی فاسقانہ ہوں یا غفلت اور کسل ہو سب سے اپنے تئیں دور تر لئے جاتے ہیں۔ لیکن بدنصیب یزید کو یہ باتیں کہاں حاصل تھیں۔ دنیا کی محبت نے اس کو اندھا کر دیا تھا مگر حسین رضی اللہ عنہ طاہر و مطہر تھا اور بلاشبہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا ہے اور اپنی محبت سے معمور کرتا ہے اور وہ بلاشبہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے۔ اور اس امام کا تقویٰ اور محبت اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کی اقتدا کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہوگیا وہ دل جو اس شخص کا دشمن ہے اور کامیاب ہوگیا وہ دل جو عملی رنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقوے اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں کون جانتا ہے ان کی قدر مگر وہی جو انہی میں سے ہے۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی۔ کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسین رضی اللہ عنہ سے بھی محبت کی جاتی۔

غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف ان کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے کیونکہ اللہ جلشانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔" (فتاویٰ احمدیہ)

اللہ اکبر و سبحان اللہ۔ یہ ملفوظات مبارکہ حضرت امام حسینؓ کی سیرت مبارکہ اور مقام عالی پر قول فیصل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

(بقیہ پیغام)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام جاں نثاروں سے یہی کہنا چاہتا ہوں کہ دین حق کی طرف بلانے کی اس عظیم مہم کیلئے اپنے آپ کو۔ اپنے اہل خانہ کو اور اپنے بچوں کو تیار کریں۔ آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ جائزہ لیں کہ کیا آپ خود ان احکام اور تعلیمات پر عمل کر رہے ہیں۔ جن کی طرف لوگوں کو بلانے کے لئے آپ اس جماعت میں داخل ہوئے ہیں؟ کیا آپ پورے یقین اور سچے دل کے ساتھ یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ آپ ایمان لے آئے ہیں۔ ایسا ایمان جس کے ساتھ دنیا کی ملونی اور نفسانی اغراض کا گند نہیں۔ ایسا ایمان جو نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں۔ ایسا ایمان جو اطاعت اور فرمانبرداری سے محروم نہیں؟ کیا آپ صحت نیت اور صفائی قلب کے ساتھ یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ آپ سچے ایمان اور حقیقی پاکیزگی کے حصول اور گندی زندگی اور کاہلانہ اطوار سے نجات حاصل کرنے کے لئے اپنے پورے دل اور پورے زور کے ساتھ کوشاں ہیں؟ کیا آپ پورے ایمان اور کامل یقین کے ساتھ یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے اپنے اندر ایک واضح، نمایاں اور پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے جدوجہد شروع کر دی ہے؟ کیا آپ پورے ارادہ اور پختہ عزم کے ساتھ اپنے آقا و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کے لئے خود کو تیار پاتے ہیں؟۔

یہ سب باتیں آپ کے سوچنے کی ہیں اور یہ سب سوال ایسے ہیں جن کے جواب آپ اپنے اندرونہ پر نظر کرنے سے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔

خدا کا مسیح اور اس زمانے کا مامور علیہ السلام ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے اور کیسی تبدیلی اپنے اندر لانا چاہتا ہے یہ وہ امر ہے جس کے بارے میں ہمیں غور کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس مطالبے کو پورا کرنے میں ہی ہماری کامیابی اور ہماری فلاح ہے۔ اور اپنے نفوس میں تبدیلی لانے کے بعد ہی ہم اس قابل ہو سکتے ہیں کہ آسمان پر امام آخر الزماں علیہ السلام کی جماعت میں شامل سمجھے جائیں۔ اور تب ہی ہم حقیقی معنوں میں داعی الی اللہ کہلانے کے حقدار بن سکتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہم سے کیا چاہتے ہیں اور ہمیں کیسا دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس سلسلے میں حضور علیہ السلام نے اپنی تحریرات میں بارہا ہماری راہنمائی فرمائی ہے۔ تبلیغ رسالت میں اسی موضوع پر بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آسکے۔ وہ پنجوقتہ نماز باجماعت کے پابند ہوں۔ وہ جھوٹ نہ بولیں۔ وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں غرض ہر ایک قسم کے معاصی اور جرائم ..... اور تمام نفسانی جذبات اور بے جا حرکات سے مجتنب رہیں اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے ..... اور تمام انسانوں کی ہمدردی ان کا اصول ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈریں اور اپنی زبانوں اور اپنے ہاتھوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاویں اور پنجوقتہ نماز کو نہایت التزام سے قائم رکھیں اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور اتلاف حقوق اور بے جا طرفداری سے باز رہیں اور کسی بدصحبت میں نہ بیٹھیں ..... اور چاہیئے کہ کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو اور چاہیئے کہ شریروں اور بدمعاشوں اور مفسدوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گذر نہ ہو اور نہ تمہارے مکانوں میں رہ سکیں کہ وہ کسی وقت تمہاری ٹھوکر کا موجب ہوں گے۔"

(تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۴۲-۴۳)

جب تک ہم حضور علیہ السلام کے ان ارشادات کے مطابق اپنی زندگیوں میں تبدیلی نہیں لاتے اور برائی اور نفسانی خواہشات سے اپنا دامن نہیں چھڑاتے اور اس دنیا میں رہتے ہوئے اس دنیا سے کنارہ نہیں کرتے اس وقت تک ہم دعوت الی اللہ کی اس عظیم مہم میں شمولیت کی لا انتہاء برکات سے حصہ نہیں پا سکتے۔ جب ہم مسیح پاک علیہ السلام کے ان نصائح پر عمل کرنے کے لئے کمر ہمت کس لیں گے اور پورے ارادہ اور پختہ عزم کے ساتھ آپ کے بتائے ہوئے راستہ پر گامزن ہو جائیں گے۔

تب ہی ہم ان برکات کے حقدار بن سکیں گے جو موعود ادیان عالم علیہ السلام کے جاں نثاروں کے لئے ازل سے مقدر کر دی گئی ہیں اور تب ہی ہم سید ولد آدم سید الانبیاء رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا دعوے کرنے میں حق بجانب ہوں گے اور تب ہی ہم اپنے آقا و مولیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان کے بے پایاں سمندر سے سیراب ہو سکیں گے۔ اور تب آسمانی روشنی ہمارے دلوں کو سکینت اور ہمارے قدموں کو ثبات بخشے گی اور ہماری زبانوں کو وہ قوت عطا کرے گی جو دلوں پر اثر کرنیوالی اور سینوں کو کھولنے والی ہوگی۔

پس اس موقعہ پر میں آپ سے یہی کہتا ہوں۔ اپنے مقام کی شناخت کریں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ جس غرض کے لئے آپ اس جماعت میں داخل ہوئے ہیں اس غرض کے حصول کے لئے مناسب تیاری کریں۔ اپنے خدا کے حضور جھکیں کہ اس کی مدد کے بغیر کوئی ارادہ پورا نہیں ہو سکتا۔ اور اس کی نصرت کے بدوں کوئی کوشش پھل نہیں لا سکتی۔ اپنی راتوں کو زندہ کریں۔ اور اپنے دنوں کو ذکر الٰہی سے روشن تر بنائیں کہ یہی وہ راستہ ہے جو فلاح اور کامیابی اور نجات اور خوشحالی کا راستہ ہے۔

خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کے نفوس اور اموال میں بہت برکت بخشے آپ اس دنیا میں بھی اس کی رضا کے مورد ہوں۔ اور دوسری دنیا میں بھی اس کے پیار کی نظریں آپ پر پڑیں۔ والسلام

خاکسار: مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح الرابع

مرسلہ:۔ وکالت تبشیر ربوہ

(بقیہ اخبار احمدیہ)

کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بھائی صاحب موصوف کو اپنے فضل سے اولاد نرینہ عطا فرمائے آمین۔

(چوہدری محمد اشرف۔ فیڈرل بی ایریا کراچی)

● فادیان سے برادرم محترم فضل الٰہی خان صاحب درویش نے اطلاع دی ہے کہ ان کے بڑے بیٹے عنایت الٰہی کو پھر دماغی عارضہ لاحق ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری ربوہ)

اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى
اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے (حدیث النبیؐ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم بابو برکت اللہ صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر مرحوم کا ذکرِ خیر

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ربوہ)

قادیان کے بعض مشاعرے

محترم بابو برکت اللہ صاحب مرحوم کی وفات مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۳ جولائی ۱۹۸۳ء کو ربوہ میں ۷۵ سال کی عمر میں ہوئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور ورثاء سے تعزیت بھی فرمائی۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔

راقم الحروف محترم بابو صاحب مرحوم کو اس وقت سے اچھی طرح جانتا ہے جبکہ میری عمر پندرہ بیس سال کی تھی۔ اور قادیان میں مدرسہ احمدیہ کا طالب علم تھا۔ شعر و ادب سے مجھے اس وقت بھی دلچسپی تھی اور کبھی کبھی ٹوٹے پھوٹے شعر کہہ بھی لیتا تھا۔ محترم بابو برکت اللہ صاحب بھی بڑے میل ملاپ رکھنے والے اور مرنجا مرنج قسم کے آدمی تھے اور قادیان کے ادبی حلقوں اور بزرگ شخصیات سے نشست و برخاست رکھتے تھے۔ کبھی کبھی حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کے ہاں ادبی مجالس میں ان سے ملاقات ہو جاتی تھی۔ اس زمانہ میں قادیان میں جماعتی رنگ میں کچھ شعر و شاعری کا بھی چرچا تھا۔ اور کئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہمعصر اور صحبت یافتہ بزرگ موجود تھے جو اچھے شعر کہتے تھے۔ حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحبؓ۔ حضرت قاضی اکمل صاحبؓ حضرت خان ذوالفقار علی خان صاحب گوہرؔ۔ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب۔ حضرت نعمت اللہ خان صاحب گوہرؔ۔ حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی وغیرہم اور ان کے علاوہ تابعین میں سے بھی بے شمار لوگ ادبی ذوق رکھنے اور شعر کہنے والے موجود تھے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی اجازت سے بعض دفعہ عام پبلک مشاعرے بھی ہوا کرتے تھے۔ جن کا انعقاد تعلیم الاسلام ہائی سکول (بعد میں کالج) کی گراؤنڈ میں یا ریتی چھلہ کے میدان میں ڈاک خانہ کے پاس عموماً بوقت شب ہوتا تھا۔ اور مشاعرے کی ابتداء حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے پاکیزہ منظوم کلام سے ہوتی تھی۔ مجھے یاد ہے ان مشاعروں کی کارمختاری اور انتظام و اہتمام میں محترم بابو برکت اللہ صاحب بھی حصہ لیتے تھے۔ بلکہ ربوہ میں ایک مرتبہ محترم بابو صاحب سے ایسے ہی اس زمانے کے ایک بڑے کامیاب مشاعرے کا میں نے ذکر کیا تو انہوں نے مجھے یاد دلایا کہ وہ مشاعرہ انہوں نے ہی کرایا تھا۔ اس مشاعرے کی یادگار کے طور پر اس میں پڑھی گئی مکرم حافظ سلیم احمد صاحب اٹاوی مرحوم کی ایک نظم کا مندرجہ ذیل شعر مجھے اب تک یاد ہے ؎

جب سے حاجی برکت اللہ ڈاکخانہ میں لگے
بڑھ گیا ہے تب سے ہی محصول ڈاک اور تار کا

مکرم بابو برکت اللہ صاحب غالباً تفاؤل اور تبرک کے طور پر ساری عمر حاجی برکت اللہ کہلاتے رہے یعنی ان کے نام کے ساتھ حاجی کا لفظ عام ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ یا موقع مجھے اب یاد نہیں اور بابو صاحب ان دنوں غالباً کہیں باہر سے قادیان کے ڈاکخانہ میں تبدیل ہو کر آئے تھے۔ قادیان کا ڈاکخانہ پہلے تو مسجد اقصیٰ قادیان کی مشرقی جانب سے اوپر چڑھنے والی سیڑھیوں کے قریب ہی گلی میں ہوتا تھا۔ مگر اس زمانہ میں سیدنا حضرت مرزا بشیر احمد رحمۃ اللہ علیہ کی تعمیر کردہ اچھی خاصی بڑی نئی عمارت میں ریتی چھلہ کے قریب پرائمری سکول کے سامنے منتقل ہو گیا تھا اور مشاعرے بھی عموماً ڈاکخانہ کی عمارت کے قریب ہی ہر عام ہوا کرتے تھے۔ اس مذکورہ بالا مشاعرے میں نظم سنانے کے لئے طرح مصرع سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مندرجہ ذیل مصرع تھا ؎

ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا

ربوہ میں بابو صاحب سے نشست و برخاست

ربوہ میں جب سے بابو برکت اللہ صاحب ریلوے روڈ والے ڈاکخانہ کے انچارج مقرر ہوئے۔ ان کے پاس خاکسار کا اکثر آنا جانا رہتا تھا۔ میں کوئی خط رجسٹری کرانے یا پوسٹ کرنے جاتا تو ہر مرتبہ بڑے اصرار سے کچھ دیر وہاں ٹھہرا لیتے۔ اور ہم قادیان میں گذارے ہوئے پیارے زمانہ کی یادیں باہم تازہ کرتے رہتے اور کبھی کبھی مجھ سے وہ میرے تازہ شعر سننے کی فرمائش کر دیتے۔ کبھی میری کسی نظم پر تنقید شروع کر دیتے اور شاعر نہ ہونے کے باوجود باقاعدہ بحث شروع کر دیتے اور اسے خوب نبھاتے۔ میرے دونوں منظوم مجموعے "نغماتِ صدیق" اور "دل کی دنیا" ہر دم ان کے دفتر کی کونے والی الماری میں پڑے ہوئے مجھے نظر آتے رہتے اور وہ بتایا کرتے کہ کبھی کبھی جب کسی آدم زاد کی شکل دیکھے گھنٹہ آدھ گھنٹہ گذر جاتا ہے تو میں آپ کی کتاب اٹھا کر دیکھنے لگ جاتا ہوں۔ ویسے میں انہیں وہاں شاذ ہی تنہا پاتا تھا۔ جب بھی میں گیا کوئی نہ کوئی ان کا دوست اندر بیٹھا ہوتا۔ تاہم کسی دوست کی وہاں موجودگی سے ان کے کام اور ذمہ داری کی ادائیگی میں ذرا بھر کمی نہ آتی۔ وہ اپنا کام باقاعدہ کئے جاتے بلکہ بعض دفعہ میں اس پر حیران ہوتا کہ باتوں کے دوران وہ حساب اور ریکارڈ بھی بالکل یوزا اور درست رکھتے جاتے۔

بابو صاحب کی خوش خلقی اور خواتین کے وقار کا لحاظ

ایک بڑی خوشکن اور قابلِ تعریف بات سے ان کے ربوہ کے دفتر میں میں ہمیشہ بڑا متاثر ہوتا تھا اور وہ یہ کہ ان بے شمار لوگوں میں سے جو ان کے دفتر میں ٹکٹیں، لفافے وغیرہ خریدنے یا کسی اور کام آتے تھے، بابو صاحب ان میں سے بوڑھے یا کچھ معذور مرد و عورتوں کو بڑی نرمی اور پیار سے پہلے فارغ کر کے روانہ کر دیتے اور پھر دوسروں کی طرف متوجہ ہوتے۔ نیز خواتین اور نوعمر بچیوں کو ہمیشہ مردوں سے پہلے فارغ کرنے کی کوشش کرتے اور مجھے یہ دیکھ کر اکثر بڑی خوشی، مسرت اور تسلی ہوتی کہ قوم و وطن کی بہو بیٹیاں مائیں اور بہنیں نہایت باپردہ اپنے برقعوں میں ملبوس بڑے وقار، خاموشی اور حیا سے آتیں اور انہیں انتظار کرنا یا گرمی میں زیادہ دیر کھڑے ہونے کی زحمت نہ اٹھانی پڑتی اور وہ بڑی تسلی اور آزادی سے اپنا کام کر کے لوٹ جاتیں۔ میں سمجھتا ہوں یہ مکرم بابو صاحب مرحوم کی خوبی، اخلاق اور حسنِ کارکردگی کا نتیجہ تھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور مغفرت فرمائے۔ خواتین کے لئے ایسا تسلی بخش پرسکون ماحول میں نے کم ہی کسی اور شہر کے ڈاکخانے میں دیکھا ہے۔ ہو سکتا ہے دوسرے شہروں میں ازدحام اور بھیڑ کی وجہ سے ایسا نہ ہو سکتا ہو۔

پہلو میں بیٹھنے والا ہمسایہ

مکرم بابو صاحب کی صحت ہمیشہ اچھی ہی رہی اور آپ اکثر مجھے چلتے پھرتے ربوہ میں کہیں نہ کہیں نظر آ جایا کرتے تھے۔ اور غالباً سیر کرنا ان کا معمول تھا۔ ربوہ کی دینی تقریبات اور جلسوں وغیرہ میں بھی باقاعدہ شریک ہوتے دیکھے گئے۔ خلیفۂ وقت سے عقیدت اور خلوص اور جماعتی نظام کی پابندی بھی ان کے خاص وصف تھے۔ گذشتہ سال جولائی میں ایک روز دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے کمرۂ انتظار میں ہم دونوں کو تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ مل بیٹھنے کا موقع ملا اور وہ وقت ضائع نہ گیا بلکہ کسی نہ کسی اہم امر یا مفید موضوع پر ہم باہم گفتگو کرتے رہے اور بالآخر حضور سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہو گیا۔ اور یوں والصاحب بالجنب۔ پہلو میں بیٹھنے والا ہمسایہ کا حق بھی بہتر طور پر باہم ادا ہو گیا۔

ان کی زندگی کے زیادہ حالات اور واقعات اور خوبیاں وغیرہ تو ان کے صاحبزادگان، عزیز رشتہ دار جانتے ہونگے خاکسار نے مندرجہ بالا سطور میں صرف اپنے کچھ تاثرات پیش کئے ہیں تاکہ ان کا حقِ دوستی اور رفاقت ادا ہو جائے اور دوست احباب اور بزرگانِ جماعت ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

اللہ تعالیٰ بابو صاحب مرحوم کو اپنی مغفرت اور رحمت کے سائے میں رکھے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور خلدِ بریں ہمیشہ ان کا مسکن ہو۔ آمین ٭

گھانا میں مسجد آسٹریلیا کی خبر

مکرم عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج گھانا بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ "مسجد احمدیہ سڈنی کے سنگِ بنیاد کی مبارک تقریب پر جماعت ہائے احمدیہ گھانا دلی مبارکباد پیش کرتی ہیں۔ اس بابرکت تقریب کی خبر گھانین ٹائمز، ریڈیو گھانا اور ٹیلیویژن پر نشر ہوئی۔

الحمدللہ۔

(ایڈیشنل وکیل التبشیر)

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ
جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے
(حدیث نبویؐ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

گئی ہو) اس پر اس سے پردہ ڈالنے کی دعا کیجئے۔ وہ یقیناً اپنے بندہ کی طرف رحمت کے ساتھ لوٹ کر آنے والا ہے۔

ان آیات سے صاف عیاں ہے کہ جب کامل غلبہ کی شکل میں ظاہر ہونے والی فتح کے آثار ظاہر ہونا شروع ہوں، مومنوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ دن اور رات تسبیح و تحمید اور استغفار کرنے میں پہلے سے زیادہ عزم و تعہد سے کام لیں۔ کیونکہ تسبیح و تحمید اور استغفار کا بکثرت ورد کامل غلبہ اور فتح پر منتج ہونے والا سب سے کارگر ہتھیار ہے۔ آج جبکہ مغرب و مشرق میں غلبۂ اسلام کی نئی راہیں کھلنے سے لوگوں کے فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہونے کے آثار نمایاں ہوتے جا رہے ہیں۔ ہم احمدیوں کا اولین فرض یہ ہے کہ کامل غلبہ پر منتج ہونیوالے سب سے کارگر ہتھیار کو کام میں لائیں اور وہ ہتھیار یہی ہے کہ ہم تسبیح و تحمید اور استغفار میں اپنے ضعف کو اس کے کمال تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورۂ مشرق سے کامیاب مراجعت کے بعد ہمیں کامل فتح اور کامل غلبہ پر منتج ہونے والے اس سب سے کارگر ہتھیار سے پورا پورا کام لینے کی بطور خاص تحریک فرمائی ہے۔

ربوہ میں "الفضل" کی توسیع اشاعت

مکرم لوکل ایجنٹ صاحب الفضل نے توسیع اشاعت کے سلسلہ میں مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کو محلہ دارالرحمت وسطی کا دورہ کیا اور ۱۹ نئے خریدار بنائے۔ اس سے پہلے ۲۳ ستمبر کو دورے کے نتیجہ میں ۲۴ خریدار بنائے گئے تھے۔ احباب سے توسیع اشاعت کی اس مہم میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر)

درخواستہائے دعا

- خاکسار کے ماموں چوہدری حیدر علی صاحب چک ۱۲۱ گوکھووال دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (ڈاکٹر خادم حسین۔ دارالرحمت شرقی ربوہ)
- میری والدہ اہلیہ چوہدری ناصر الدین صاحب مرحوم کے ناک کا آپریشن لاہور میں ہو رہا ہے۔ (امۃ الواسع ڈرگ کالونی۔ کراچی)
- میرے چچا زاد بھائی کی اہلیہ شدید بیمار ہیں۔ شیخوپورہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ (بابا عبدالرحمٰن۔ دارالصدر شرقی۔ ربوہ)
- میرا بھتیجا عزیزم محمد اکرم آف ساد ھوکی ایک لمبے عرصہ سے ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ (صوفی نذیر احمد۔ دارالصدر شرقی۔ ربوہ)
- مکرم بابا محمد اسماعیل صاحب اور مکرم بابا عبدالرحیم صاحب عرصہ دراز سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ (محمد انیس الرحمٰن صادق مربی سلسلہ ملتان)
- عزیزم محمد آصف محمود ابن مکرم خواجہ عبیداللہ صاحب مرہٹی روڈ لاہور کئی دنوں سے بیمار ہے (خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)
- خاکسار کو کچھ پریشانیاں لاحق ہیں۔ (عاشق محمود سمبڑیال)
- خاکسار کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں نیز مکرم عبدالحفیظ صاحب حاجی پورہ سیالکوٹ پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ (محمد ادریس شاہد۔ مربی سلسلہ سیالکوٹ)
- میرا بچہ فراز احمد نور بلڈ کینسر میں مبتلا ہے۔ لاہور میں علاج ہو رہا ہے۔ کل سے بچہ پر بیہوشی طاری ہے۔ (امۃ القیوم فریبہ۔ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)
- خاکسار کا بھتیجا عزیزم عزیز اللہ طاہر بالعموم بیمار رہتے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ (صوفی خدا بخش عبد زیروی۔ ربوہ)
- خاکسار کا چھوٹا بیٹا اور بیٹی دونوں بیمار ہیں۔ نیز کچھ پریشانیاں لاحق ہیں۔ (محمد جمیل قریشی۔ منڈی سکھیکی)
- میری ہمشیرہ صاحبہ عرصہ دو ماہ سے بیمار ہیں۔ (نسیم گل بنت گل محمد مرحوم دارالنصر غربی ربوہ)
- عزیزم محمود احمد پرویز ابن مکرم ملک نثار احمد صاحب کی ٹانگ سکوٹر کے ایک ایکسیڈنٹ میں دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ (محمد شفیع سلیم پوری۔ واہ کینٹ)
- مکرم میاں منصور احمد صاحب کو ایک حادثہ کی وجہ سے سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ (محمد رشید میر۔ نیو گیٹ پشاور)
- میرے والد صاحب کے کینیڈا میں تین آپریشن ہوئے ہیں۔ ابھی صحت بحال نہیں ہوئی۔ (فضل ربی۔ جیکب لائن کراچی)
- میرے والد صاحب کی آنکھیں خراب ہیں اور نظر کمزور ہو گئی ہے۔ (سعادت احمد طاہر۔ بشیر آباد سندھ)
- میری چچی محترمہ طیبہ حنیف صاحبہ کا دماغ کا آپریشن ہونے والا ہے۔ نیز خاکسار بھی ایک ماہ سے صاحب فراش ہے۔ (منور علی شاہد۔ مغل پورہ لاہور)
- خاکسار کو بازو میں چوٹ کی وجہ سے شدید تکلیف ہے۔ (سہیل احمد۔ احمد نگر)
- جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کے ایک ممبر مکرم مختار احمد صاحب ساجد کچھ دنوں سے خون کی کمی اور گردے میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔ (حیدر علی ظفر مبلغ سلسلہ ہمبرگ مغربی جرمنی)
- خاکسار کا بیٹا عزیزم منیر احمد جاوید استاذ جامعہ احمدیہ اکثر بیمار رہتا ہے۔ جس سے ہمیں سخت فکرمندی ہے۔ عزیز موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (صوفی نذیر احمد دارالصدر شرقی۔ ربوہ)

جانوروں کے ہر قسم کے علاج ٹیکہ جات و مشورہ کا واحد مرکز

الرحمٰن شفاخانہ حیوانات

اقصیٰ چوک کالج روڈ۔ ربوہ۔

زیر نگرانی: ڈاکٹر محمد حبیب الرحمٰن راؤ B.V. Sc (Pb)

ہر قسم کا مال خریدنے کیلئے

گلشن سیکری

پر تشریف لائیں۔ نزد ایوان محمود ربوہ

حکیم انوار احمد صاحب جان

دواخانہ حکیم نظام جان (رجسٹرڈ)

گوجرانوالہ والے

خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقعہ پر ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر کو ربوہ میں اپنی دکان پر مل سکیں گے۔

مشورہ لینے والے احباب ان کی دکان پر ان سے مل سکتے ہیں۔

(مینیجر دواخانہ)

ہمیں بھی خدمت کا موقع دیں

یہاں پر ہر قسم کی گرل، کھڑکیاں، گیٹ، چارپائیاں، شیڈ، دروازے اور فرنیچر کے تسلی بخش کام کیلئے ہم سے رجوع فرمائیں

انصاف سٹیل ڈیکوریٹڈ ورکس

اقصیٰ چوک ربوہ پروپرائیٹر: اعجاز احمد

Asthma Course 60/- روپے

دمہ کورس

T. B. Course 50-00 روپے

ٹی بی کورس

مزمن امراض کے کورسز اور کیورز کا لٹریچر فری

ریسپائریٹری کیور سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ پیلے سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر

لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مغلپورہ

لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

ہر ضلع میں ریسپائریٹری کیور سنٹر کھولنے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

ضرورت استاد یا استانی

ایک استاد یا استانی کی ضرورت ہے جو II کلاس کی بچی کو گھر آ کر سکول کے مضامین کے ساتھ ساتھ قرآن شریف بھی پڑھا سکیں

تنخواہ بالمشافہ طے کر لیں۔

مرزا مجیب احمد فون ۵۶۷

۱۴/۵ دارالعلوم غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زرعی یونیورسٹی اور کالج آف ویٹرنری سائنسز لاہور میں داخلہ

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد اور کالج آف ویٹرنری سائنسز لاہور (C.V.S) میں فرسٹ کلاس ڈگری کلاسز کے لئے داخلہ جاری ہے۔ دونوں اداروں میں فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۲۰/۱۰/۸۳ ہے۔ داخلہ سراسر میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ لیکن کچھ نشستیں کھلاڑیوں۔ یونیورسٹی گریجویٹس اور یونیورسٹی ملازمین کے بچوں کے لئے بھی مخصوص ہیں۔ C.V.S لاہور (جہاں صرف ڈاکٹر آف ویٹرنری میڈیسنز کے لئے داخلہ ہوگا) کے لئے داخلہ فارم وہیں سے حاصل کرنے اور جمع کروانے ہوں گے۔ مختلف گریجویشنز میں داخلہ کے لئے پری کوالیفیکیشنز مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) **ڈاکٹر آف ویٹرنری میڈیسنز D.V.M** ایف ایس سی (پری میڈیکل) D.V.M کے لئے زرعی یونیورسٹی اور C.V.S لاہور دونوں اداروں میں طالبات کے لئے بھی محدود نشستیں مخصوص ہیں

(۲) **ایگری انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی:-** ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) یا ڈپلومہ برائے ٹیکنالوجی۔

۳۔ **بی۔ایس۔سی آنرز ایگریکلچر:-** ایف ایس سی (پری میڈیکل)

۴۔ **بی۔ایس۔سی (آنرز) اینمل ہسبنڈری:-** ایف۔ایس۔سی (پری میڈیکل)

درخواست شائع شدہ فارم پر دینی ہوگی۔ پراسپکٹس اور فارم یونیورسٹی اور C.V.S لاہور دونوں جگہ دستیاب ہیں۔ داخلہ کے خواہشمند احمدی طلباء مزید رہنمائی کے لئے C 19 یا C 18 لیاقت ہال زرعی یونیورسٹی سے رابطہ قائم فرمائیں۔

(شاہد ندیم صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (A.S.F) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد)

یوم تحریک جدید: ۳۱ اکتوبر سے قبل وصولی سو فیصد کرنے کی بھرپور کوشش کریں (وکیل المال اوّل)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع (ایدہ اللہ) کا ارشاد اور احباب جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں اور اپنے رب العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

ضروری اعلان برائے توجہ سیکرٹریان ناصرات

ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر ناصرات کی تمام وہ مجالس جہاں سے بچیوں نے ناصرات کے مختلف مقابلہ جات میں حصہ لیا ہوا ہے۔ حسب سابق جمعرات یا جمعہ کو جس وقت بھی ربوہ پہنچیں فوراً سیکرٹری ناصرات مرکزیہ سے رابطہ قائم کریں۔ اور رسمی فائنل مقابلہ جات کے متعلق ضروری ہدایات حاصل کریں۔ تاکید ہے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

۔ مجلس انصار اللہ عالمگیر کا مرکزی سالانہ اجتماع ۸۳ء

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ ۱۹۸۳ء کے انعقاد کیلئے ۲۸۔۲۹۔۳۰ اکتوبر ۸۳ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار کی منظوری عطا فرمائی ہے۔

سابقہ روایات کے مطابق ہمارا یہ روحانی اجتماع انشاء اللہ خالص دینی ماحول میں منعقد ہوگا۔ جس میں علماء سلسلہ عالیہ احمدیہ تقاریر فرمائیں گے علاوہ ازیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بار بار اپنے انفاس قدسیہ سے اس اجتماع کو برکت بخشیں گے۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے ہمارے اس اجتماع کو ظاہری و باطنی برکتوں سے بھر دے اس اجتماع میں شریک ہونیوالوں کو ہر قسم کی خیر و برکت سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

ناظمین کرام اور جملہ زعماء انصار اللہ ابھی سے احباب میں تحریک فرما دیں تا جملہ مجالس اس بابرکت اجتماع میں شامل ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا ارشاد ہے کہ "چاہیے ایک مجلس سے ایک ہی نمائندہ کیوں نہ آئے مگر آئے ضرور"

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

○ میرے بیٹے عزیزم اشرف نواز کا نکاح عزیزہ طلعت صدیقہ بنت غلام رسول عابد ملیر ایکسٹنشن کالونی کراچی ۳۸ سے بعوض مبلغ ۸۰۰۰ روپے حق مہر پر ۲۵ ستمبر بعد نماز عشاء مکرم قریشی فضل حق صاحب نے مسجد مہدی ربوہ میں پڑھا۔ لڑکا اور لڑکی دونوں حافظ ملک احمد صاحب مرحوم (محلہ دار السعد قادیان) حال محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ کے نواسہ اور نواسی ہیں۔

خاندانِ مسیح موعود علیہ السلام و بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے، اپنے فضلوں اور رحمتوں سے ہمیشہ نوازتا رہے۔

(محمد نواز دار الصدر غربی ربوہ)

ضرورت خادمہ

ایک خادمہ کی ضرورت ہے جو کھانا پکانے کے ساتھ گھر کا مکمل کام بھی کر سکے (جس کی تفصیل بالمشافہ طے کر لی جائے گی)

تنخواہ: ۳۰۰/- روپے دی جائیگی رہائش کی سہولت ہوگی۔

مرزا مجیب احمد فون ۵۶۷
۱۴/۵ دار العلوم غربی ربوہ

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان

مرکزی سالانہ اجتماع میں شمولیت کرنے والے سائیکل سوار انصار مہمانخانہ مستورات (دار الضیافت عقب) میں رجسٹریشن کیلئے تشریف لائیں

(نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علیٰ رسولہ الکریم نحمدہ ونصلی

مرکز سلسلہ ربوہ میں

اپنی شاندار دینی روایات کے ساتھ منعقد ہونیوالا

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انتالیسواں

سالانہ اجتماع

۲۱-۲۲-۲۳

اخاء ۱۳۶۲ ہش - اکتوبر ۱۹۸۳ء

جمعۃ المبارک - ہفتہ - اتوار

- کلام اللہ کی شیریں تاثیر سے لبریز درسِ قرآن
- پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں، درسِ حدیث
- اپنے خدام سے حضور ایدہ اللہ کے روح پرور خطابات
- روح پرور منظر — نماز تہجد — پُرسوز دعائیں
- عشقِ الٰہی میں سرشار خدام کے سہ روزہ روحانی مجاہدات
- تلقینِ عمل از بزرگان و مہتممین مرکزیہ
- تلاوت، نظم اور تقاریر کے علمی مقابلے
- روحانی، تربیتی اور معلوماتی تقاریر علمائے سلسلہ
- مجلس شوریٰ، خدمتِ دین، خدمتِ خلق کے لئے فکر و تدبر
- کبڈی، فٹ بال، والی بال و انفرادی ورزشی مقابلے

دُور و نزدیک سے خدامِ احمدیت کی سائیکلوں پر ربوہ آمد

وسیع و عریض گراؤنڈ میں خدام کا خود ساختہ خیموں میں تین روزہ قیام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک سے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں تمغہ جات کی تقسیم

خدام و اطفال

اپنے اجتماع میں شمولیت کے لیے تیاری فرمائیں۔ مرکز میں کثرت سے آئیں۔ نزدیک والے بھی آئیں اور دُور والے بھی آئیں! شوق اور رغبت اور دلی دُعاؤں سے اجتماع میں شرکت فرمائیں اور سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور اور ایمان افروز ارشادات سے مستفیض ہوں

الداعی

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ